جملہ حقوق محفوظ

پھوہڑ نامہ

یعنی

مجموعہ ضابطہ خانہ داری

جس میں

خانہ داری کے نہایت موٹے موٹے پھوہڑپنے
نمبروار جمع کیے گئے ہیں

گھردار بیبیوں کے فائدے کے لئے

۱۹۲۹ء

دارالاشاعت پنجاب لاہور

بار سوم

قیمت ۴؍

صفائی کے متعلق بے تمیزیاں

۱۔ گھر۔ اسباب۔ لباس۔ بستر۔ برتن وغیرہ میلے رکھنا۔ مکان کے جالے نہ اُتروانا۔ دیواروں کو پیک اور تھوک سے بھرنا۔ بن دھلے اور بے قلعی برتن۔ گندی سلفچی۔ میلے مٹکے۔ بساندھے گلاس اور کٹورے سخت بے تہذیبی کی نشانیاں ہیں۔

۲۔ شیشیاں بوتلیں وغیرہ صاف نہ رکھنا۔

عموماً گھروں میں دواؤں۔ اچار۔ مربہ وغیرہ کی بوتلیں خالی رہتی ہیں۔ کاہل وجود بیبیاں انہیں خالی ہونے کے بعد صاف کر کے نہیں رکھتی ہیں۔ کہ کسی وقت ضرورت پڑ جائے۔ تو فوراً تیار بوتل مل جائے۔ بلکہ وقت کے وقت صاف کرنے بیٹھتی ہیں۔ میلی بوتلیں اوّل تو یوں ہی رکھی ہوئی بہت بری معلوم ہوتی ہیں۔ دوم ضرورت کے وقت جلد نہ ملنے سے سخت حرج ہوتا ہے۔

۳۔ کھانا کھلانے کے لئے دسترخوان یا میز کی چادر اور تولئے

Taj Tahir Foundation

صاف اور ستھرے نہ رکھنا۔

اگر کئی دسترخوان اور تولئے نہ ہوں۔ بلکہ صرف ایک ایک ہو۔ تو جب وہ میلے ہو جائیں تو انہیں خود فوراً صاف کر کے رکھنا چاہئے۔ دھوبی کا انتظار نہیں کرنا چاہئے۔

۴۔ کھانا کھا کر ہاتھ بیسن یا آٹے یا صابون سے بخوبی صاف نہ کرنا۔ یا اس صفائی کا سامان مہیا نہ کرنا۔

اس بے احتیاطی سے سفید تولئے دم بھر میں برباد ہو جاتے ہیں۔

۵۔ جھاڑو دیتے وقت چھڑکاؤ نہ کرا لینا۔ اور تمام چیزوں کو گرد و غبار میں بھرنے دینا۔

ذرا سا چھڑکاؤ کر لینے سے گھر کے آدمی ان جراثیم امراض سے جو گرد کے ذرّات کے ساتھ آدمیوں کے سانس میں جاتے ہیں۔ محفوظ رہتے ہیں۔ اور گھر کی بہت سی چیزیں گرد سے بچ جاتی ہیں۔ اور جھاڑ کے بعد اگر ان کا گرد غبار پونچھا جائے۔ تو اس میں اتنا وقت صرف ہوتا ہے۔ کہ چھڑکاؤ میں اس سے چوتھائی وقت بھی صرف نہیں ہوتا ہے۔ مگر کاہل وجود بیبیاں اپنی الکسی میں اپنی اور اپنے وقت اور گھر کی چیزوں تینوں کا نقصان کرتی ہیں۔

۶۔ بستروں کو خوب جھاڑ پونچھ کر درستی سے تہ نہ کرنا۔

بعض پھوہڑ بیبیوں کے گھروں میں بستر دن بھر کھلے پڑے رہتے ہیں۔ اور اگر وہ اٹھاتی بھی ہیں۔ تو بے جھاڑے پونچھے یوں ہی لپیٹ لیتی ہیں۔ یہاں تک کہ کوئی چیز

Taj Tahir Foundation

بستر پر پڑی ہو۔ تو اس کی انہیں خبر بھی نہیں ہوتی۔ اور وہ یوں ہی لپیٹ لی جاتی ہے۔ پھر اس کی تلاش ہوتی ہے۔ اور بستر کھول کر دیکھے جاتے ہیں۔

۷۔ چارپائیوں کو بستر بچھانے سے پہلے جھڑوا کر صاف نہ کرا لینا۔

۸۔ پانی کے مٹکے صاف نہ رکھنا۔ اور انہیں کُھلے مُنہ پڑے رہنے دینا۔

بعض لڑکیاں پانی لینے کے لئے مٹکے کا ڈھکنا اُٹھا کر گھڑونچی پر رکھ دیتی ہیں۔ پھر اس کو ڈھکنے کا خیال نہیں رہتا۔ اور گھڑا کُھلا کا کُھلا رہ جاتا ہے۔ جس میں کوّے مرغیاں وغیرہ چونچ ڈال سکتی ہیں۔ اور مچھّر انڈے دیتے ہیں۔ جو نظر نہیں آتے۔ اور ہوا میں سے جراثیم داخل ہوتے رہتے ہیں۔

۹۔ ایک ہی لوٹے کو جائے ضرور کے کام میں لانا۔ اور اسی کو بن مانجھے کھانے پینے کے کاموں میں استعمال کرنا سخت غلیظ پن ہے۔

۱۰۔ لیمپوں کی صفائی روزانہ باقاعدہ نہ کرانا۔

لیمپ ہر روز صاف ہونے چاہئیں۔ اور ان کی بتی ہر روز کاٹی جائے۔ کہ ان کی روشنی صاف اور شفاف ہو۔

کپڑوں کے متعلّق بے تمیزیاں

۱۱۔ گرم کپڑوں کو وقت پر دھوپ نہ دینا۔

Taj Tahir Foundation

بعضے قسم کے گرم کپڑے۔ خصوصاً پٹو۔ پشمینہ۔ الپاکہ کو بہت جلد کیڑا کھا جاتا ہے۔ ان سب کو جلد جلد دھوپ دینا چاہیئے۔

۱۲۔ تھوڑے پھٹے ہوئے کپڑے کو وقت پر نہ سینا۔

تھوڑا پھٹا ہوا کپڑا اگر جلد نہ سیا جائے۔ تو زیادہ پھٹ کر بہت نقصان ہو جاتا ہے اسی قسم کی غلطی سے اکثر قیمتی بٹن ضائع ہو جاتے ہیں یعنی کمزور بٹن مضبوط نہیں کیا جاتا۔ آخر ڈھیلا ہو کر گر جاتا ہے۔

۱۳۔ میلے کپڑے سے منہ پونچھنا۔ یا بچوں کو پونچھ دینا۔

بعض بیبیاں منہ پونچھنے کے لئے تولیہ وغیرہ نہیں رکھتیں۔ یا رکھتی ہیں۔ تو وہ بے ٹھکانے پڑا رہتا ہے۔ کہ وقت پر نہیں ملتا۔ لاچار جو کپڑا مل گیا۔ اسی سے منہ پونچھ لیا جاتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد چکنائی بھرے ہاتھ تو کپڑوں کا بالکل ناس کر ڈالتے ہیں۔

۱۴۔ میلے کپڑے باندھ کر ایک جگہ نہ رکھنا۔

بعض گھروں میں میلے کپڑے چاروں طرف بکھرے پڑے رہتے ہیں۔ اور جب دھوبن آتی ہے۔ تو چاروں طرف سے ڈھونڈ کر اکٹھے کئے جاتے ہیں۔ بعض کپڑوں کے بے موقع پڑے رہنے سے چوہے کتر جاتے ہیں۔ کوئی کپڑا گم بھی ہو جاتا ہے۔ اور پہلے سے زیادہ میلے تو ضرور ہی ہو جاتے ہیں۔

۱۵۔ چولھے کے آگے بیٹھنے۔ کھانا نکالنے۔ کھانا کھانے۔ لکھنے وغیرہ میں کپڑوں پر چکنائی یا سیاہی یا کیچڑ کے داغ دھبے لگا لینا۔

یا نہیں بے احتیاطی سے جلا لینا+

۱۶- دھوبن کو بغیر لکھنے کے کپڑے دے دینا+

بعض وقت ایک آدھ کپڑا بے لکھے دے دیا جاتا ہے۔ کہ اس کو کیا بھول جائیں گے۔ پھر وہ یاد نہیں رہتا+

۱۷- کسی تقریب میں سے واپس آکر مکلّف کپڑوں کو سنگوا کر نہ رکھنا بلکہ ایک آدھ دن تک اِدھر اُدھر یوں ہی ڈالے رکھنا+

بعض بیبیاں جب کسی تقریب سے آتی ہیں۔ تو کام کاج کی جلدی میں وہ کپڑے اُتار بھولی کپڑے پہن کام میں لگ جاتی ہیں اور یہ خیال کرتی ہیں۔ کہ ان کپڑوں کو پھر فرصت میں سنگوالیں گے۔ مگر وہ کئی کئی وقت تک یوں ہی پڑے میلے ہوتے رہتے ہیں+ ایسے کپڑوں کو آتے ہی سب سے پہلے سنگواؤ۔ اور کسی حالت میں پورا دن یا پوری رات ان پر یوں ہی پڑے مت گزرنے دو+

۱۸- تعزیت کی ملاقاتوں میں پُر تکلّف اور بھڑک دار لباس پہن کر یا خوشبو لگا کر جانا+

۱۹- جاڑے کے موسم میں بانکپن کے لئے جالی یا تن زیب وغیرہ پہننا+

ایسی بیبیوں کے لباس پر جب حفظ صحت کی بنا پر اعتراض کیا جاتا ہے۔ تو وہ اکثر کہتی ہیں۔ کہ ہم نیچے بہت گرم کپڑے پہن رکھے ہیں+

Taj Tahir Foundation

بچّوں کے متعلق بے تمیزیاں

۲۰۔ بچّوں کو کسی وقت بھی کھیل کود کی اجازت نہ دینا۔ اور یہ چاہنا۔ کہ وہ ہر وقت بڑی متانت اور تمکنت سے خاموش بیٹھے رہیں:

بچّوں کے لئے ایک حد تک کھیل کود بالطبع نہایت ضروری اور صحت و تندرستی کی نشانی ہے۔ ہر وقت متانت سے بیٹھے رہنے والے بچّے عموماً وہی ہوتے ہیں۔ جو سدا کے روگی اور مردہ دل ہوتے ہیں:

۲۱۔ بچّوں سے اپنے حکم کی تعمیل پیار سے نہ کرا سکنا۔ بلکہ ہمیشہ دھمکی۔ مار۔ یا کوسنوں سے کام لینا:

ماں کو چاہئے۔ کہ اپنے بچّوں پر پیار کا سکہ بٹھائے۔ نہ کوسنوں اور مار کا:

۲۲۔ منہ دھلوانے۔ غسل کرانے یا سُرمہ لگوانے میں بچّوں کا رونا چلّانا:

سگھڑ ماؤں کے بچّے بہت خوشی سے چپ چاپ منہ دھلواتے۔ غسل کراتے اور سُرمہ لگواتے ہیں۔ بچّوں کا رونا ہمیشہ کسی نہ کسی تکلیف کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اور سگھڑ ماں اس تکلیف کو فوراً دور کر دیتی ہے:

۲۳۔ کھانا کھاتے وقت بچّوں کے لباس پر سالن کے داغ دھبّے لگنا:

Taj Tahir Foundation

داغ دھبوں سے بچانے کے لئے بچّوں کو کھانا کھلاتے وقت سفید پنی فور پہنانا چاہیئے وہ نہ ہو۔ تو کوئی رومال وغیرہ ہی بذریعہ پن کے قمیص یا کوٹ پر اٹکا دیا جائے۔ کہ اگر کوئی داغ دھبہ لگے۔ تو اس پر لگے۔ قیمتی کپڑے خراب ہونے سے بچ رہیں؛

وہ بے تمیزیاں جو شوہر کے آرام سے تعلق رکھتی ہیں

۲۴۔ ان امور کا خیال نہ رکھنا۔ جو شوہر کی صحت و تندرستی کے لئے مُفید ہوں؛

بعض مرد اپنے کاروبار میں اس قدر مصروف رہتے ہیں۔ کہ ان کے آگے جو کچھ پکا کر رکھدیا جائے۔ وہ کھالیتے ہیں+ یا ایسے نازک مزاج ہوتے ہیں۔ کہ ان کی بھوک صرف چند لقمے کی ہوتی ہے۔ ان کی بیبیوں کا فرض ہے۔ کہ ان کے لئے مقوّی غذا کا بہت خیال رکھیں۔ اور یہ غذائیں اس ترکیب سے دی جائیں۔ کہ ان کو ادلتے بدلتے رہیں۔ تاکہ کھانے والے کی طبیعت ایک غذا سے اُکتا نہ جائے یہ کام بیوی کو اس غرض اور اس نیت سے کرنا چاہیئے۔ کہ گویا وہ اپنے شوہر کی زندگی بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے؛

۲۵۔ کھانا پکانے یا پکوانے میں ان چیزوں کا خیال نہ رکھنا۔ جو شوہر کو خصوصیت سے مرغوب ہیں+

بعضے آدمیوں کو کسی خاص لذیذ کھانے یا میوے کی طرف بہت رغبت ہوتی ہے

Taj Tahir Foundation

اور اس کی موجودگی میں وہ باقی کھانا بڑی خوشی سے کھا لیتے ہیں۔ جن بیبیوں کو اپنے شوہر کے آرام کا خیال ہوتا ہے۔ وہ گاہے گاہے ایک میعاد مقررہ کے بعد ایسے کھانے پکاتی رہتی ہیں۔

۲۶۔ کھانا اچھا نہ پکانا۔ یعنی اس میں بسانڈھ وغیرہ رہنا۔ یا نمک مرچ ٹھیک نہ ہونا۔ پھر یہ عذر کر دینا۔ کہ یہ تو میں نے چکھا نہ تھا۔

کھانا نکالنے سے پہلے اس کا نمک چکھ لینا ہر خانہ دار بیوی کا فرض ہے۔ اور اس کا ترک کرنا بے تمیزی

۲۷۔ کھانا کھلاتے وقت خود پاس موجود نہ ہونا۔

بیوی کی نگاہ ہمیشہ اس بات پر ہونی چاہیئے۔ کہ کھانا رغبت سے کھایا گیا یا نہیں۔ بعض مزاج شناس بیبیاں ایک دو لقمے کی کمی بیشی کو بھی فوراً تاڑ جاتی ہیں۔ اور کسی وجہ سے کبھی کبھار خود موجود نہیں رہ سکتیں۔ تو اور ذریعوں سے پورا اطمینان کر لیتی ہیں۔

۲۸۔ بصورت کھانا مرغوب نہ ہونے کے تلافی مناسب نہ کرنا۔

بعض بیبیوں کو اس بات کی ذرا بھی پروا نہیں ہوتی۔ کہ میاں نے کھانا کم کھایا ہے۔ یہ سخت بے تمیزی کی بات ہے۔ ایسی صورت میں کوئی اور چیز مثلاً انڈے کی ٹکیا۔ سویاں وغیرہ پکا کر کچھ اور انتظام کیا جائے۔ اور اگلے وقت کے کھانے میں زیادہ اہتمام۔

۲۹۔ ہاتھ دھلانے کا سامان ٹھیک نہ ہونا۔

یعنی تولیہ۔ رومال۔ صابون یا بیسن وغیرہ موجود نہ ہونا۔ اور ہاتھ دھلانے کے بعد گھبرائے ہوئے تولیہ تلاش کرتے پھرنا۔

۳۰۔ شوہر کے لباس بستر اور اور ضرور بات کو تیار نہ رکھنا۔

مثلاً کچہری جانے کا وقت آگیا ہے۔ مگر بوٹ صاف نہیں۔ یا کوٹ کا بٹن ٹوٹا ہوا ہے۔ یا اور سب کپڑے موجود ہیں۔ مگر صاف نہیں ؛

۱۱۔ شوہر بیمار یا کسلمند ہو۔ تو اس کی خدمت مناسب نہ کرنا ؛

خدمت سے مراد ہے۔ وقت پر دوا دینا۔ اور غذائے مناسب کا انتظام کرنا۔ گھر میں شور نہ ہونے دینا۔ اور ہر طرح اس کے آرام کے فکر میں لگے رہنا۔ ضرورت ہو تو اس کے ہاتھ پاؤں دبانا۔ سر میں درد ہو تو سر دبانا ؛

۱۲۔ جن دواؤں کی گھر میں اکثر ضرورت پڑتی رہتی ہے۔ وہ مہیا نہ رکھنا۔ یا ان کو حفاظت سے نہ رکھنا ؛

مثلاً بعض گھروں میں کونین۔ پیپرمنٹ۔ سوڈا۔ کسٹرآئل کے استعمال کی ضرورت پڑتی رہتی ہے۔ پس ان گھروں کی بیویوں کو چاہیے۔ کہ تھوڑی بہت یہ چیزیں گھر میں موجود رہیں۔ اور کوئی بوتل دوا کی کھلے منہ بے ڈاٹ نہ چھوڑی جائے۔ کہ اس طرح کھلی رہنے سے دوا نکمی یا اس کی تاثیر کمزور ہو جاتی ہے ؛

اسی طرح بال بچے دار گھروں میں بچوں کی ضرورت کی دوائیں مثلاً جست سہاگہ پھٹکری۔ ریوند۔ سونف۔ اجوائن۔ کالا نمک۔ ملٹھی۔ افیون۔ زہر مہرہ۔ نارجیل دریائی وغیرہ بقدر مناسب ضرور رکھنی چاہئیں ؛

پہلے سے تیار نہ رکھنا

۳۳۔ چھالیا کتر کے مقدار مناسب میں پہلے سے تیار نہ رکھنا ؛

پھوہڑ بیبیاں عین وقت کے وقت جب کئی پان مانگے جاتے ہیں۔ تو چھالیا کترنے بیٹھتی ہیں؛

۳۴۔ جوتے کا کوئی زائد جوڑا تیار نہ رکھنا ؛

بعض وقت جوتا یک بیک ٹوٹ کر پہننے کے قابل نہیں رہتا۔ اور بازار سے جلد نہیں مل سکتا۔ اس لئے ہمیشہ ایک زائد جوتا پہلے سے موجود رکھنا چاہئے۔ جو کسی تقریب پر بھی کام آسکتا ہے ؛

۳۵۔ چند اچھے بڑھیا کاغذ لفافے مہیا نہ رکھنا ؛

بعض وقت کسی شخص کو چٹھی لکھنے کے لئے ان کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔ اس لئے دس پانچ کاغذ لفافے عمدہ قسم کے گھر میں ہوں۔ تو اچھی بات ہے ؛

۳۶۔ کچھ الائچیاں ہمیشہ گھر میں موجود نہ رکھنا ؛

جو لوگ پان میں ہمیشہ الائچی نہیں کھاتے۔ انہیں بھی وقت بے وقت کسی نہ کسی کی خاطر کے لئے کچھ الائچیاں ہمیشہ گھر میں رکھنی چاہئیں ؛

۳۷۔ اسباب خانہ داری قرینے سے نہ رکھنا ؛

یہ پھوہڑپن بہت ہی خرابی اور نقصان کی جڑ اور سخت ملامت کے قابل ہے۔ گھر میں ہر چیز کا ادھر ادھر بے ٹھکانے مارے پھرنا بہت برا ہے۔ چھتری۔ چھڑی۔ بوٹ

Taj Tahir Foundation

جوتا۔ جھاڑو۔ سلفچی۔ تولیہ۔ چاقو۔ قینچی۔ لمپ۔ دیاسلائی۔ لوٹا۔ گلاس۔ کٹورا۔ قلم۔ دوات پنسل وغیرہ کے لئے ہمیشہ جگہ مقرر کرنی چاہیئے۔ مثلاً تولیہ غسل خانے میں۔ دوات قلم پنسل قلمدان میں۔ گلاس کٹورا وغیرہ مٹکوں کے پاس۔ دیاسلائی باورچیخانے میں یا لمپ کے پاس۔ غرض اسی طرح سب چیزوں کے لئے کوئی خاص جگہ ہونی چاہیئے۔ اور سب چیزوں کو کام کر چکنے کے بعد اپنی اپنی جگہ رکھ دینا چاہیئے۔ اور گھر کے سب آدمیوں کو بتا دینا چاہیئے۔ کہ اس چیز کی یہ جگہ ہے ؛

مُتفرق بے تمیزیاں

۳۸۔ بازار کا سودا جس وقت آئے۔ اسی وقت اس کو دیکھ بھال یا وزن نہ کرنا ؛

بعض بیبیاں عین وقت پر سودے کو نہیں دیکھتیں۔ اس کا نقص ایسے وقت کھلتا ہے۔ جب وہ کسی وقت کام آچکا ہو۔ اور واپس نہ ہو سکتا ہو۔ یا جب دھوبن کپڑے لاتی ہے۔ تو اس وقت وہ کپڑے نہیں گنے جاتے۔ بلکہ دھوبن کے چلے جانے کے بعد گنے جاتے ہیں۔ دھوبن کہتی ہے۔ میں تو پورے دے گئی تھی ؛

۳۹۔ کھانے کی چیزیں اکٹھی نہ خریدنا ؛

پیسے پیسے دھیلے دھیلے کی چیزیں منگانے میں بالکل برکت نہیں ہوتی۔ اور نوکر کو جدا تکلیف ہے ؛

۴۰۔ سودا خراب آنے اور کھانا خراب پکنے پر نوکروں کو تنبیہ نہ کرنا

اگرچہ نقصان بہت خفیف ہی ہو۔ مگر نوکروں کو کچھ نہ کچھ تنبیہ کرنا ضروری ہے۔ کہ وہ دوبارہ نقصان نہ کریں

۴۱۔ گھر کا حساب باقاعدہ روزانہ نہ لکھنا

اندھا دھند خرچ کئے جانا۔ اور اس کا حساب نہ لکھنا خانہ بربادی کی جڑ ہے۔ ہمیشہ حساب لکھو۔ اور ایک مہینے کے خرچ کا دوسرے مہینے کے خرچ سے مقابلہ کرو۔ اور کفایت کی تدبیر سوچو

۴۲۔ اسباب خانہ داری میں جو اشیاء سال آیندہ میں کام آنے والی ہوں۔ ان کو حفاظت سے سنگوا کر نہ رکھنا

موسمی لباس۔ لحاف۔ توشک۔ چھوٹے دستی پنکھے اور ان کے رسے۔ اور جھالریں برف کی ٹوکری وغیرہ ایسی چیزیں ہیں۔ کہ بعض پھوہڑ گھروں میں ان کی حفاظت نہیں ہوتی۔ جب گرمی کا موسم آتا ہے۔ اور پنکھے نکالے جاتے ہیں۔ تو کبھی رسے ندارد ہیں۔ کبھی جھالر ندارد۔ کبھی جھالر پھٹی ہوتی ہے۔ ہاتھ کے پنکھوں کا نشان تک نہیں ملتا۔ کہ وہ کہاں گئے

۴۳۔ الماریوں۔ صندوقوں جنس کے گودام اور زیور و پارچات کا بے قفل کھلے پڑے رہنا

۴۴۔ مہمان کی خاطرداری اچھی طرح نہ کرنا

ایسے موقعوں کے لئے گھر میں الائچی۔ کیوڑا۔ بید مشک۔ زعفران۔ دو ایک قسم کے

اچار اور مربّے وغیرہ چیزیں کسی قدر ضرور موجود رہنی چاہئیں۔

۴۵۔ پھٹے پُرانے کپڑوں کو چھوٹی چھوٹی ضرورتوں کے لئے سنگوا کر نہ رکھنا۔ مثلاً لمپ کی چمنی۔ گلاس۔ ظروف چینی کے صاف کرنے۔ دودھ۔ شربت وغیرہ چھاننے کے لئے۔

پھٹے پُرانے کپڑے یہ کام بخوبی دے سکتے ہیں۔ بشرطیکہ بی بی پھوہڑ نہ ہو۔ اور ان کو یوں ہی ضائع نہ ہو جانے دے۔

۴۶۔ کھیل میں بچوں کی نگرانی نہ کرنا۔

بعض وقت بچے ایسی چیزوں سے کھیلتے ہیں۔ جن سے چوٹ لگ جانے کا ڈر ہوتا ہے۔ یا باہم لڑتے ہیں۔ اس لئے کھیل میں ان کی نگرانی اور اطمینان ضرور چاہئے۔

۴۷۔ گری پڑی چیزوں کو جو بچے وغیرہ پھینک دیتے ہیں نہ اُٹھانا۔

جو گھڑ بیبیاں ہوتی ہیں۔ ان کا دھیان اور ان کی نظر ہر گوشہ میں پہنچتی ہے۔ اور پھوہڑ بیبیاں گری پڑی چیزوں کو لانگھ کر چلی جاتی ہیں۔ مگر انہیں نہیں اُٹھاتی ہیں۔ ایسی بیبیوں کے ہاں یک بیک رات کو بارش آ جانے سے بہت سی چیزوں کا نقصان ہو جاتا ہے۔

۴۸۔ جن چیزوں کو چھوٹے بچے نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ یا جن چیزوں سے انہیں خود نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو۔ ان کو

ان سے بچا کر نہ رکھنا ؂

چھوٹے بچے سیاہی کی دوات۔ دوا یا تیل وغیرہ کی بوتل کھول لیتے اور گرا دیتے ہیں۔ کاغذ پھاڑ ڈالتے ہیں۔ چاقو وغیرہ چھپا لیتے ہیں۔ اس لئے ان چیزوں کو ایسی جگہ رکھو۔ جہاں ان کا ہاتھ نہ پہنچے ؂

۴۹۔ جن چیزوں کے کھانے کا بچوں کو پرہیز ہو۔ وہ چیزیں ان کے سامنے آنے دینا ؂

جو چیزیں بیماری کی وجہ سے بچوں کو کھانی منع ہوں۔ وہ گھر میں نہیں آنی چاہئیں۔ اور آئیں تو بچوں کی نظر سے بچائے رکھیں۔ جو بی بی ایسا نہیں کرتی وہ بے تمیز ہے ؂

۵۰۔ رات کو سوتے وقت بچوں کو پیشاب نہ کرا لینا ؂

اس غفلت کی وجہ سے بچوں کے بستر اکثر تر ہوتے رہتے ہیں ؂

۵۱۔ زیور کی حفاظت نہ کرنا ؂

بعض پھوہڑ بیبیاں منہ ہاتھ دھوتے وقت اپنا زیور ادھر اُدھر پھینک دیتی ہیں۔ یا صندوقچہ کھلا کا کھلا چھوڑ دیتی ہیں۔ اور پھر زیور سے بالکل ہی ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں ؂

۵۲۔ زیادہ ضروری کام کو چھوڑ کر کم ضروری کام کو پہلے کرنا ؂

۵۳۔ ضروریات خانہ داری کا فکر قبل از وقت نہ کرنا خصوصاً

(الف) موسم کے کپڑوں کا ؂

(ب) بیاہ شادی کے سامان کا ؂

Taj Tahir Foundation

(ج) تہیہ سفر یا کسی اور تقریب کی تیاری کا:

۵۴۔ برسات سے پہلے چھتوں وغیرہ کی مرمّت نہ کرا لینا:

پھوہڑ آدمیوں کے گھر برسات میں اکثر ٹپکتے ہیں۔ اور مینہ برسنے میں وہ بھیگتے اور مٹی ڈولتے پھرتے ہیں:

۵۵۔ چارپائیوں کی ادوائنیں نہ کسوانا۔ یا ٹوٹی چارپائیوں کی مرمّت نہ کرانا۔ یا چارپائیوں کو دھوپ میں پڑے رہنے دینا:

ڈھیلی چارپائیاں یا لٹکتے بان پھوہڑ بیبیوں کے پھوہڑ پنے کا قطعی ثبوت ہے:

۵۶۔ لوہے چینی یعنی انیمل کی رکابیوں کو آگ پر رکھ رکھ کر برباد کر ڈالنا:

اس خرابی کا آغاز بھوبل پر رکھنے سے ہوتا ہے۔ پھر رفتہ رفتہ انگاروں پر رکھنے کی نوبت آتی ہے۔ پھر انگاروں پر رکھ کر غافل ہو جانے کی:

۵۷۔ بلا ضرورت لمپ کو تمام رات جلنے دینا:

۵۸۔ گھر میں ایک دستی بڑا پنکھا ہونا ضروریات سے ہے:

جب گرمی میں ملاقاتیوں وغیرہ کی نشست کمرے سے باہر ہو۔ تو نوکر کو بڑا پنکھا ہاتھ سے کرنا چاہیے:

۵۹۔ کام کو ادھ بیچ میں چھوڑ کر اٹھتے وقت حفاظت کا انتظام کرکے نہ جانا:

Taj Tahir Foundation

کسی خاص ضرورت کی وجہ سے کبھی کبھی لکھتے وقت کاغذ قلم دوات وغیرہ چھوڑکر یا کھانا کھاتے وقت دسترخوان لگا چھوڑکر یا اسی طرح اور چیزوں کو ادھ بیچ میں چھوڑکر اُٹھنا پڑجاتا ہے۔ ایسے وقت ان چیزوں کو سنبھال کر جانا چاہئے۔ یا سنبھالنے کے لئے اوروں کو کہہ جانا چاہئے۔ کہ پیچھے کچھ نقصان نہ ہو۔

۲۰۔ خواہی نہ خواہی خرچ کے مطابق چال مت رکھو۔ بلکہ خرچ کو چال کے مطابق کرو۔

بعض بیبیاں گھر کا خرچ جس جس طرح چاہتی ہیں۔ کرتی ہیں۔ اور کہتی ہیں۔ کہ یہ چیزیں اتنے دن ہی چلیں۔ یوں کرنا پھوہڑپن ہے۔ جس جس چیز کو جتنے دن چلانا چاہو۔ اس کے مطابق اس کا جس قدر روزانہ خرچ پڑتا ہو۔ اتنا ہی خرچ کرو۔ مثلاً سیر بھر گھی آٹھ دن چلانا ہے۔ تو ہر روز پاؤ بھر سے زیادہ مت خرچ کرو۔ گر جتنے دن چلانا ہو۔ اس کو پہلے سے مقرر کرکے خرچ کی روزانہ مقدار ٹھہرالو۔

Taj Tahir Foundation

تمت

Taj Tahir Foundation

لڑکیوں کے لئے کتابیں

رفیق عروس۔ نئی بیاہی لڑکیوں کے لئے سب سے اچھی رہنما۔ قیمت ۱۲ ار

سگھڑ بیٹی۔ کنواری بچیوں کے لئے سب سے اچھی رہنما۔ قیمت عہ ر

آداب ملاقات۔ زنانہ میل ملاپ کے طریقے اور ضروری آداب قیمت ۸ ر

خانہ داری۔ گھر بار کے انتظام کی سب سے اچھی کتاب۔ قیمت ۱۲ ر

اَن مول موتی۔ ایک مختصر دُعا نظم میں عورت کی طرف سے قیمت ا۔ ر

حیات اشرف۔ اشرف النسا بیگم صاحبہ مرحومہ کی زندگی کے حالات قیمت ۶ ر

خواب راحت۔ دلی کی مشہور لوریاں ننھے بچوں کو سنانے کے لئے۔ قیمت ۱۲ ر

صغیہ بیگم۔ لڑکی لڑکے کی رضامندی کے بغیر شادی کرنے کا دردناک قصہ ۱۰ ر

آج کل۔ آج کا کام کل پر ٹالنے والی عورت کی دردناک سرگزشت۔ قیمت ۵۔ ر

نعمت خانہ۔ ہندوستانی کھانوں کی سب سے اچھی کتاب قیمت ۱۲ ر

شریف بیٹی۔ ایک محنتی اور باہمت لڑکی کا قصہ۔ قیمت ۶۔ ر

لڑکیوں کی انشاء خط وکتابت سکھانے کی عمدہ کتاب۔ قیمت ۹ ر

امتیاز بچپن۔ ۲۵ کہانیاں جنہیں تین سال کا بچہ بخوبی پڑھ سکے ۷ ر

تاج گیت۔ ننھے بچوں کے لئے بہت آسان شعر ہیں۔ قیمت ۲۔ ر

تاج پھول۔ چھوٹے بچوں کے لئے آسان سبق۔ قیمت ۴۔ ر

صبح ملال و شام غم۔ ایک یتیم بچے کی دردناک سرگزشت۔ قیمت ۱۲ ار

تین بہنوں کی کہانی۔ باہمی حسد اور بھائی بہنوں کی محبت کا دلچسپ قصہ ۵۔ ر

ملنے کا پتہ

دار الاشاعت پنجاب لاہور

(صوفی شوق گیلانی پریس لاہور میں باہتمام بابو نظام الدین پرنٹر چھپا)

DAR-UL-ISHAAT PUNJAB
LAHORE